صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 12 فروری 2016ء

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 12 فروری 2016ء 3 جمادی الاول 1437 ہجری 12 تبلیغ 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 36

راہ مولیٰ میں پہلا تیر

حضرت سعد بن ابی وقاص ایک بار حضرت عبیدہؓ بن حارث کے ساتھ بھجوائے گئے 60 افراد پر مشتمل مہم میں شریک تھے۔ اس موقع پر دشمن نے تیر برسائے۔ حضرت سعدؓ کو بھی اپنی تیراندازی کے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں پہلا عرب شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضل سعدؓ، ابن سعد جلد 3 اصابہ جز 3 ص 84)

اخلاق عالیہ صحابہؓ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

9 ہجری میں قیصر روم کے حملہ کی خبر سن کر رسول کریم ﷺ نے صحابہؓ کو غزوہ تبوک کی تیاری کا حکم دیا۔ حضرت طلحہؓ نے اس موقع پر اپنی استطاعت سے بڑھ کر ایک بیش بہا رقم پیش کردی اور بارگاہِ رسالت سے فیاض کا لقب پایا۔ اسی دوران دشمنوں نے مسلمانوں کے خلاف ایک یہودی کے مکان پر جمع ہو کر ریشہ دوانیاں شروع کردیں تو رسول کریم ﷺ نے حضرت طلحہؓ کو یہ فرض سونپا کہ وہ صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ جا کر ان لوگوں کا قلع قمع کریں۔ آپ کو کامیابی کے ساتھ یہ خدمت سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ (ابن ہشام جلد 4 ص 171)

حضرت ابوبکرؓ خلیفۃ الرسول منتخب ہوئے تو طلحۃ الخیر ان کے دست و بازو ثابت ہوئے۔ دونوں کے دل کے تقویٰ پر یہ واقعہ مہر ثبت کرتا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنی آخری بیماری میں حضرت عمرؓ کو خلیفہ نامزد کیا۔ تو حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ کی طبیعت کی سختی کا اندازہ کرتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ سے یہ عرض کی کہ آپ خدا کو کیا جواب دیں گے کہ اپنا جانشین کسے مقرر کر آئے ہیں حضرت ابوبکرؓ کا فیصلہ بھی چونکہ خالصتاً تقویٰ پر مبنی تھا آپؓ نے بھی کیا خوب جواب دیا فرمایا ''میں خدا سے کہوں گا کہ میں تیرے بندوں پر اس شخص کو امیر مقرر کر آیا ہوں جو ان میں سب سے بہتر تھا۔'' واقعات نے یہی فیصلہ درست ثابت کیا کہ حضرت عمرؓ ہی اس منصب کے لئے سب سے زیادہ اہل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت طلحہؓ کو ان کی بھرپور اعانت اور نصرت کی توفیق عطا فرمائی۔ (ابن سعد جلد 3 ص 274)

معرکہ ''نہاوند'' کے موقع پر حضرت عمرؓ نے ایرانی ٹڈی دل سے مقابلہ کرنے کے لئے مسلمانوں سے مشورہ چاہا تو حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ ''آپ امیر المومنین ہیں، بہتر جانتے ہیں ہم غلام تو آپ کے حکم کے منتظر ہیں۔ جو حکم ہو گا ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ ہم نے بار بار آزمایا کہ اللہ تعالیٰ انجام کار آپ کو کامیابی عطا فرماتا ہے۔''

حضرت عمرؓ بھی آپ کی اصابت رائے کے قائل تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے جن چھ اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی انتخاب خلافت کے لئے مقرر فرمائی تھی۔ اس کمیٹی میں حضرت طلحہؓ بھی شامل تھے۔

حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت کے آخری سالوں میں جب شورش عام ہوئی۔ تو حضرت طلحہؓ نے مشورہ دیا کہ اس فتنے کی تحقیق کے لئے پورے ملک میں وفود بھیجے جائیں۔ یہ رائے بہت صائب تھی۔ چنانچہ 35 ہجری میں محمدؓ بن مسلمہ، اسامہؓ بن زید، عمارؓ بن یاسر اور عبداللہؓ بن عمر و ملک کے مختلف حصوں میں تفتیش کے لئے روانہ کئے گئے۔ ان تحقیقات کا خلاصہ یہ تھا کہ کوئی قابل اعتراض بات انہوں نے نہیں پائی۔

(کامل ابن اثیر مترجم جلد 3 ص 233، طبری جلد 6 ص 2930)

ہفتہ وقف جدید

مورخہ 12 تا 19 فروری ہفتہ وقف جدید برائے وصولی وعدہ جات و چندہ جات منایا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق تفصیلات مورخہ 9 فروری 2016ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ امراء اضلاع، مربیان، سیکرٹریان مال و وقف جدید اپنی جماعت میں اس ہفتہ کو بھرپور منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اور ہفتہ کے اختتام پر رپورٹ بھی ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

داخلہ پریپ کلاس

سال 2016ء میں تمام جماعتی ادارہ جات (مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول، طاہر پرائمری سکول، مریم صدیقہ ہائر سیکنڈری سکول اور نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن) میں کلاس پریپ کے ایڈمیشن درج ذیل اوقات کے مطابق ہوں گے۔

تاریخ فارم وصولی: 20 فروری تا 15 مارچ
فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 15 مارچ
امتحان: تحریری: 26 مارچ، زبانی: 27 مارچ
کامیاب طلبہ کی لسٹ: 5 اپریل 2016ء
فیس جمع کرانے کی تاریخ: 6 تا 15 اپریل

امتحان درج ذیل سلیبس کے مطابق ہو گا
انگلش: Az-Zz، **اردو:** الف تا ے
ریاضی: گنتی 1 تا 20
نصاب وقف نو: 1 تا 4 سال
قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ 1 تا 20
جنرل نالج: بچہ / بچی کی عمر کے مطابق
بچے کی حد عمر 31 مارچ 2016ء تک چار سال 5 ماہ سے 5 سال 9 ماہ تک ہونی ضروری ہے۔
نوٹ: نظارت تعلیم کے تعلیمی ادارہ جات میں پریپ کے داخلہ جات کے وقت داخلہ فارم ادارہ میں جمع کرواتے وقت بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے کارڈ بھی دیکھے جائیں گے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ یکم جنوری 2016ء

س: حضور انور نے سال کے پہلے دن کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! آج نئے سال کا پہلا دن ہے اور یہ جمعۃ المبارک کے بابرکت دن سے شروع ہو رہا ہے۔ بہت سے احمدیوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی رات عبادت میں گزاردی یا صبح جلدی جاگ کر نفل پڑھ کر نئے سال کے پہلے دن کا آغاز کیا۔ بہت سی جگہوں پر باجماعت تہجد بھی پڑھی گئی۔

س: نیکیوں میں دوام اختیار کرنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ ہم نے سال کے پہلے دن انفرادی یا اجتماعی تہجد پڑھ لی یا صدقہ دے دیا یا نیکی کی کچھ اور باتیں کرلیں۔ یہ نیکی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی تب ہوسکتی ہے جب اس میں استقلال اور دوام پیدا ہو۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا کیا عنوان بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! میں نے آج زمانے کی اصلاح کیلئے بھیجے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فرستادے کی بعض نصائح کو لیا ہے جو آپ نے مختلف وقتوں میں جماعت کو کی ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے احباب جماعت کو کس غور طلب امر کی طرف توجہ دلائی ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ بڑی غور طلب بات ہے اس کو سرسری نہ سمجھو۔ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور دین حق کا نمونہ جب تک اپنے اندر پیدا نہ کرو مطمئن نہ ہو۔ نام اور چھلکے پر خوش ہونا دانش مند کا کام نہیں ہے۔ پس حقیقت کو طلب کرو۔ نرے ناموں پر راضی نہ ہو جاؤ۔

س: انسانی زندگی کی غرض وغایت کیا ہونی چاہئے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کا محبوب ہونا انسان کی زندگی کی غرض وغایت ہونی چاہئے کیونکہ جب تک اللہ تعالیٰ کا محبوب نہ ہو اور خدا کی محبت نہ ملے کامیابی کی زندگی بسر نہیں کرسکتا اور یہ امر پیدا نہیں ہوتا جب تک رسول اللہ ﷺ کی سچی اطاعت اور متابعت نہ کرو۔

س: ایک مومن کو حصول دنیا کے لئے کس بات کا خیال رکھنا چاہئے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دین حق نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور اس کا مال وجاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔

س: جہنم کیا چیز ہے؟

ج: فرمایا! سمجھنا چاہئے کہ جہنم کیا چیز ہے؟ ایک جہنم تو وہ ہے جس کا مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے دوسرے یہ زندگی بھی اگر خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو اور اس میں حسنات نہیں ہیں تو پھر یہ دنیا بھی جہنم بن جاتی ہے۔

س: انسان کو حقیقی اطمینان اور تسکین کب میسر آسکتی ہے؟

ج: فرمایا! یہ خیال مت کرو کہ کوئی ظاہری دولت یا حکومت، مال وعزت یا اولاد کی کثرت کسی شخص کیلئے راحت یا اطمینان اور سکینت کا موجب ہو جاتی ہے۔ اطمینان، تسلی اور تسکین ان باتوں سے نہیں ملتی وہ خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے ملتی ہے۔

س: انسان کی تمام تر سعادت کس بات میں پنہاں ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ دین کی غم خوری ایک بڑی چیز ہے جو سکرات الموت میں سرخرو رکھتی ہے۔ اس لئے انسان کی تمام تر سعادت یہی ہے کہ وہ موت کا خیال رکھے۔

س: اللہ تعالیٰ کے پیاروں کو دکھ اور تکالیف آنے کی حضرت مسیح موعود نے کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے...... خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے ولی کو کوئی تکلیف آوے مگر ضرورت اور مصالح کے واسطے وہ دکھ دیئے جاتے ہیں اور اس میں خود ان کیلئے نیکی ہے کیونکہ ان کے اخلاق ظاہر ہوتے ہیں۔ فرمایا کہ انبیاء اور اولیاء اللہ کے لئے تکلیف اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا اظہار نہیں ہوتا ہے بلکہ انبیاء شجاعت کا ایک نمونہ قائم کرتے ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے تقویٰ اختیار کرنے کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا کہ قرآن شریف نے تقویٰ کی باریک راہوں کو سکھلایا ہے...... پس تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جائے۔ تقویٰ بھی ایک امتحان ہے اس کے لئے بھی محنت کرنا پڑتی ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا کون ہے؟

ج: فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں (کسی کو کم سمجھیں) خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ مکرم ومعظم کوئی دنیاوی اصول سے نہیں ہوسکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔

س: حقیقی پاکیزگی اختیار کرنے کی بابت کیا فرمایا؟

ج: فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ تو پاکیزگی اختیار کرو۔ عقل سے کام لو اور کلام الٰہی کی ہدایت پر چلو۔ خود اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ۔ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔

س: قول وفعل میں مطابقت رکھنے کی بابت کیا بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! ہمیں چاہئے کہ ہم خود اپنا پہلے جائزہ لیں اور یہ بنیادی نصیحت خاص طور پر عہدے داروں کو بھی یاد رکھنی چاہئے جو دوسروں سے تو اپنے اندر تبدیلی کی توقع رکھتے ہیں ان کو نصائح کرتے ہیں لیکن اگر اپنے معاملہ میں ایسی صورتحال پیدا ہو جائے تو بالکل اس کے الٹ کرتے ہیں یا اس میں حیل وحجت کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ تم میری بات سن رکھو اور خوب یاد کرلو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر انداز نہیں ہوتی۔

س: اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والوں کو کیا نصیحت فرمائی گئی؟

ج: فرمایا کہ آجکل کے تعلیم یافتہ لوگوں پر ایک اور بڑی آفت جو آکر پڑتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کو دینی علوم سے مطلق مس نہیں ہوتا۔ پھر جب وہ کسی ہیئت دان یا فلسفہ دان کے اعتراض پڑھتے ہیں تو دین کی نسبت شکوک اور وساوس ان کو پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

س: باہمی اخوت اور محبت پیدا کرنے کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا کہ جماعت کے باہم اتفاق ومحبت پر میں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لیے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہوا اتحاد نہ ہوا تو پھر بے نصیب رہو گے۔ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لیے غائبانہ دعا کرو۔

س: قبولیت دعا کی کیا شرائط ہیں؟

ج: فرمایا کہ یہ بات بھی بحضور دل سن لینی چاہئے کہ قبول دعا کے لئے بھی چند شرائط ہوتی ہیں ان میں سے بعض تو دعا کرنے والے کے متعلق ہوتی ہیں اور بعض دعا کرانے والے کے متعلق۔ دعا کرانے والے کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے اور اس کے غنائے ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے اور صلح کاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنالے۔

س: بیعت کی کیا اغراض بیان ہوئی ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے یہ تو صرف پوست ہے مغز تو اس کے اندر ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

۞ مکرم مقصود احمد مہر صاحب معلم وقف جدید جھبراں ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ جھبراں ضلع شیخوپورہ کے چار بچوں کلیم اللہ، کرن شہزادی بنت مکرم سعید احمد صاحب، واصف محمود ابن مکرم کاشف محمود صاحب اور مرتضیٰ نثار ابن مکرم ناصر نثار صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 18 جنوری 2016ء کو بعد نماز مغرب ان بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت سابقہ معلمین اور خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کرنے اور اس کے معارف حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید سلیم احمد شریفی صاحب شادمان ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ منورہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب مرحوم مورخہ 30 نومبر 2015ء کو لاہور میں وفات پاگئیں۔ اگلے روز بیت مبارک ربوہ میں نماز ظہر کے بعد محترم نعمت اللہ افغانی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت سید عبدالغنی شریفی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی، حضرت عظیم شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ مرحومہ نے سرگودھا میں طویل قیام کے بعد لاہور میں سکونت اختیار کی ہوئی تھی۔ مرحومہ چوہدری محبوب احمد صاحب مرحوم روزٹ کیمیکل انڈسٹری آف سرگودھا کی بہو تھیں۔ مرحومہ خدا رسیدہ، متوکل، دعائیں کرنے والی اور رمضان مبارک میں اپنے زندگی کے آخری ایام تک روزے رکھنے کی توفیق پانے والی اور سلسلہ احمدیہ اور خلافت کے ساتھ اخلاص اور محبت کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ ان کے دونوں بیٹے جرمنی میں اور دونوں بیٹیاں لاہور میں رہائش پذیر ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، پسماندگان کا حامی وناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اعانت فنڈ

۞ احباب اپنی خوشی کے موقع پر اور دعا کے حصول کے لئے الفضل کے اعانت فنڈ کو بھی یاد رکھیں۔ (ادارہ)

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب

ذیابیطس اثرات اور علاج

ذیابیطس کا مرض پوری دنیا میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ کے مطابق 2000ء میں دنیا بھر میں 17.7 کروڑ افراد اس مرض میں مبتلا تھے۔ ذیابیطس کا مرض ترقی یافتہ ممالک کے مقابلہ میں ترقی پذیر ممالک میں زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ 2000ء میں ترقی پذیر ممالک میں 52 لاکھ افراد اس مرض میں مبتلا تھے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق 2030ء میں یہ تعداد بڑھ کر 1.47 کروڑ ہو جائے گی۔

ذیابیطس کا حملہ انسانوں پر اس وقت ہوتا ہے جب لبلبہ جو پیٹ کے بالکل نیچے ہوتا ہے اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتا، یعنی لبلبہ انسولین بنانا بند یا کم کر دیتا ہے۔ انسولین کا کام خون میں موجود گلوکوز کو مختلف خلیات میں پہنچانا ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی کمی سے خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ایک صحت مند انسان کے 100 ملی میٹر خون میں 110 ملی گرام یا اس سے کم گلوکوز موجود ہوتا ہے۔ یہ مقدار اس وقت ہوتی ہے جب کھانا کھانے کو 8 سے 10 گھنٹے گزر چکے ہوں یعنی فاسٹنگ میں۔ لیکن ذیابیطس کے مریضوں میں یہ مقدار کم از کم 126 ملی گرام یا اس سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ عام طور پر اس مقدار کو 200 سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ اگر یہ مقدار 200 سے بڑھ جائے تو پیشاب کے ذریعے خارج ہونے لگتی ہے۔

شوگر کے شکار

ایک سروے کے مطابق ذیابیطس کی بیماری مندرجہ ذیل افراد کو لاحق ہونے کے خطرات زیادہ ہیں۔

ایسے افراد جن کا وزن حد سے تجاوز کر چکا ہو یعنی وہ افراد جو موٹاپے کا شکار ہوں۔

2۔ اگر خاندان میں یہ بیماری موروثی پائی جاتی ہو یعنی خاندان کے قریبی رشتہ دار، والدین وغیرہ اس مرض کا شکار ہوں۔

3۔ ایسی خواتین جن کے بچوں کا پیدائش کے وقت وزن 9 پونڈ یا اس سے زیادہ ہو۔

4۔ ایسی خواتین جنہیں دوران حمل ذیابیطس کی شکایت ہو جائے۔

5۔ ایسے افراد جو ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہوں۔

6۔ ایسے افراد جن کے خون میں ایچ ڈی ایل (ہائی ڈینسٹی لیپر وٹین) 35 ملی گرام یا اس سے کم ہو اور جن کے خون میں ٹرائی گلیسرائیڈ 250 ملی گرام سے زیادہ ہو۔ ایسے تمام افراد پر ذیابیطس بہت جلد حملہ آور ہو سکتی ہے۔

احتیاطی تدابیر

لہٰذا ایسے افراد کو مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے۔

سب سے پہلے اپنا وزن کم کریں۔ اس مقصد کے لئے کھانے میں کیلوریز (حرارے) کم کر دیں۔ ایسی غذا استعمال کریں جو خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھنے نہ دے، مثلاً ہری ترکاری، بھوسی آٹے کی روٹی، دالیں، پسے ہوئے چاول اور ریشے دار پھل۔ ایسے کھانوں کا استعمال کم کر دیں جو خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً شکر، شہد، پھلوں کا رس، سفید میدے کی روٹی اور چاول وغیرہ۔ ایک وقت میں غذا کی زیادہ مقدار استعمال نہ کریں بلکہ بھوک سے کم کھائیں۔ ہمیشہ پانی کھانے سے پہلے پئیں۔ کھانے میں کاربوہائیڈریٹس، پروٹین اور چربی کے استعمال میں مناسب توازن ہو۔ کسی ایک کی زیادتی خصوصاً کاربوہائیڈریٹ یا چربی وزن بڑھا دیتی ہے۔

جتنے حرارے (کیلوریز) دن بھر میں درکار ہیں اس کا 30 فیصد چربی کے ذریعے 12 فیصد پروٹین کے ذریعے اور 58 فیصد کاربوہائیڈریٹ کے ذریعے غذا میں شامل کریں۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ریشے دار غذا بہت ضروری ہے۔ دن بھر میں 20 سے 40 گرام ریشہ کھا لینا چاہئے جو جسم میں گلوکوز بڑھنے سے روکتا ہے۔ سونف کا استعمال بڑھائیں۔ ایک پیالی سونف کی چائے 8 سے 15 فیصد گلوکوز کم کر سکتی ہے۔ لہسن، پیاز اور ادرک کا استعمال بھی گلوکوز کو کنٹرول کرتا ہے۔ گوشت کے استعمال میں کمی کریں۔ ہفتے میں دو بار مچھلی، دو بار مرغی استعمال کریں۔ بھیڑ، بکری، گائے اور بھینس (لال گوشت) کے گوشت کا استعمال کم کریں، کیونکہ لال گوشت میں سیر شدہ چربی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو شریانوں میں پہنچ کر آسانی سے جم جاتی ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کو ہر دو گھنٹے بعد تھوڑی تھوڑی غذا ضرور لینی چاہئے کیونکہ کھانے میں زیادہ وقفہ ہونے سے خون میں گلوکوز کی مقدار کم ہو جاتی ہے لیکن جب زیادہ غذا لی جائے تو گلوکوز تیزی سے بڑھنے لگتا ہے جو پروٹین اور دوسرے مرکبات کے ساتھ مل کر نقصان دہ کیمیائی ذرات بنا دیتا ہے۔ یہی عمل آنکھوں میں موتیا کا سبب بنتا ہے۔

ذیابیطس کے برے اثرات

1۔ ذیابیطس کی بیماری میں عموماً مریض کے پاؤں زیادہ متاثر ہوتے ہیں تقریباً 25 سے 30 فیصد مریض پاؤں کی تکالیف سے دوچار ہوتے ہیں۔ دراصل ذیابیطس میں پاؤں میں خون کی گردش کافی سست ہو جاتی ہے اور پاؤں جلد سن ہو جاتے ہیں۔ پاؤں میں محسوس کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض چھوٹے زخم، دانے یا چوٹ کو محسوس نہیں کرتے اور زخم بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ماحول میں موجود بیکٹیریا وہاں پہنچ کر بڑھنا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ اس طرح ان کو کافی گلوکوز مل جاتا ہے جس کے باعث انفیکشن بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ذیابیطس کے مریضوں کو جلد کی بیماریوں سے صحت یابی میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ جلد خشک اور پاؤں سوج جاتے ہیں۔

پاؤں کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ذیابیطس کے مریضوں کو مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے۔

روزانہ پاؤں دھونا، خشک کرنا اور صاف رکھنا۔

اگر رات کو پاؤں ٹھنڈے ہونے لگیں تو موزے پہن لیں تاکہ دوران خون بآسانی وہاں تک ہو سکے۔ ہلکی کریم استعمال کریں مگر انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں نہ ہو۔ پاؤں کی سوجن خون کی گردش کم ہونے کی علامت ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے ہلکی پھلکی ورزش مثلاً چہل قدمی سے پاؤں کی سوجن کم کی جا سکتی ہے۔ جوتے ہمیشہ آرام دہ استعمال کریں۔ ننگے پاؤں چلنا پاؤں کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے۔ زخم کو ہرگز نہ چھیڑیں۔ ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔

2۔ ذیابیطس کے تقریباً 33 فیصد مریضوں میں 8 سے 10 برس کا عرصہ گزرنے کے بعد کسی نہ کسی درجے کی گردے کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس وقت دنیا کے کئی ممالک میں ذیابیطس گردے فیل ہونے کی اہم ترین وجہ ہے۔ اگر ذیابیطس کا ابتدائی مرحلے میں علاج کرا لیا جائے تو گردوں کے مرض سے بچا جا سکتا ہے۔ ذیابیطس کی وجہ سے گردے کی خرابی کی پہلی علامت پیشاب میں پروٹین کا غیر معمولی اخراج ہے جبکہ ایک صحت مند شخص کے پیشاب میں پروٹین نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

3۔ ذیابیطس کے مریض کا بلڈ پریشر بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور پیشاب میں بہت زیادہ پروٹین خارج ہونے کی وجہ سے خون میں پروٹین کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جسم پر خصوصاً پاؤں یا صبح کے وقت چہرے اور خاص طور پر آنکھوں کے گرد ورم آ جاتا ہے۔ گردوں کی بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھا جائے اگر مریض کو اس کے ساتھ ہائپرٹینشن کا عارضہ بھی لاحق ہو تو اوپر کا بلڈ پریشر 130 سے کم اور نیچے کا بلڈ پریشر 85 سے کم ہونا چاہئے۔

اگر پیشاب میں پروٹین خارج ہو رہی ہے تو بلڈ پریشر 120/80 سے کم ہونا چاہئے۔

ذیابیطس سے مریض کی آنکھ میں مرض واقع ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر ان عوامل کی موجودگی سے آنکھوں کے امراض پیدا ہونے کے خطرات میں اضافہ ہو سکتا ہے اور مریض کی بینائی کمزور اور ختم ہو جاتی ہے۔

ایسے مریض جن کا ذیابیطس پر کنٹرول کم ہو اور ان کے خون اور پیشاب میں شکر کی مقدار زیادہ ہو۔

ایسے مریض جو طویل عرصے تک مثلاً 15 برس سے زیادہ عرصہ تک ذیابیطس میں مبتلا رہے ہوں۔

ایسے مریض جنہیں ذیابیطس کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی ہو۔

ایسی مریض خواتین جو ذیابیطس کے ساتھ حاملہ بھی ہوں۔

ایسے مریض جو ذیابیطس کے ساتھ سگریٹ نوشی بھی کرتے ہوں۔

ایسے مریض جن کے ذیابیطس کی وجہ سے گردوں اور اعصاب کو نقصان پہنچا ہو۔

لیکن اگر کسی کی ذیابیطس کنٹرول میں ہے تو وہ اپنی بینائی کا تحفظ کر سکتا ہے۔

ذیابیطس کا مریض امراض قلب کا بھی شکار ہو سکتا ہے۔

ذیابیطس کے مریض کے زخم دیر سے بھرتے ہیں۔ چھوت کا خطرہ بڑھ جاتا ہے بلکہ زخم بگڑ کر گنگرین بن جاتے ہیں۔ جن کا علاج مشکل اور بعض اوقات ناممکن ہو جاتا ہے۔

ذیابیطس کے مریض کو اعصابی شکایات بھی لاحق ہو سکتی ہیں۔

علاج

عموماً ذیابیطس کے مریضوں کو علاج کے اعتبار سے تین گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلے گروپ میں وہ مریض شامل ہوتے ہیں جن کے مرض کو غذائی پرہیز اور دوسری احتیاطوں سے کنٹرول کیا جا سکتا ہو۔ دوسرے گروپ میں وہ مریض شامل ہیں جن کا مرض غذائی علاج کے پرہیز کے ساتھ خون میں شکر کی مقدار کم کرنے والی گولیوں کے استعمال سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ تیسرے گروپ میں وہ مریض شامل ہیں جنہیں غذائی پرہیز کے ساتھ انسولین کے انجکشن تجویز کئے جاتے ہیں۔ لیکن

ذیابیطس کا اصل علاج غذا کا پرہیز اور ورزش ہے۔ ان تدابیر سے اگر مرض قابو میں نہ آئے تو پھر انسولین یا ذیابیطس کی خوردنی دوائیں استعمال کرنی پڑتی ہیں۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ایسی متوازن غذا تجویز کی جاتی ہے جس میں ریشہ اور مرکب نشاستے دار اشیاء زیادہ لیکن چکنائی کم ہو۔ ایسی خوراک مریض کی زندگی میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ مرکب نشاستے دار اشیاء سے مراد وہ اشیاء ہیں جن میں نشاستے کے علاوہ حیاتین، ریشہ اور معدنی نمک بھی موجود ہو۔ محض خالص نشاستہ نہ ہوں۔ سادہ نشاستہ دار اشیاء جلد ہضم ہو کر اور گلوکوز بن کر خون میں شامل ہو جاتی ہیں۔ ان میں شکر، گڑ، شہد، شربت، راب شیرہ، کنڈنسڈ ملک، میٹھے مشروبات، ڈبہ بند پھل جیم، جیلی، مربہ جات، سویٹس، میٹھے بسکٹ، کیک، پیسٹری، مٹھائیاں وغیرہ شامل ہیں۔ ذیابیطس کے مریض کو ان سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مصفا مرکب نشاستے دار اشیاء سادہ نشاستے دار اشیاء کے مقابلہ میں دیر سے ہضم ہوتی ہیں۔ لیکن ریشہ دار اشیاء کے مقابلہ میں ان کے ہضم ہونے کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے مریض کو چاہئے کہ ایک وقت میں ایسی اشیاء زیادہ مقدار میں نہ کھائیں ورنہ ان سے خون میں شکر کی مقدار بڑھ جائے گی۔ ان اشیاء میں سفید چاول، میدہ، چھنا ہوا آٹا، بسکٹ، میدے سے بنے ہوئے نوڈلز، نمک پارے، کریکر بسکٹ، چھلکا اترے آلو، شکرقندی، کارن فلیکس وغیرہ شامل ہیں۔ زیادہ ریشے دار مرکب نشاستے دیر ہضم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے خون میں گلوکوز جذب کرنے کی رفتار سست رہتی ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کو ایسی غذا استعمال کرنی چاہئے جن میں سرخ اور بورا چاول، بے چھنا آٹا، گندم کا دلیہ، بے چھنے آٹے کی سویاں، نوڈلز، بسکٹ جو خاص طور پر ذیابیطس کے لئے بنائے گئے ہوں۔ دالیں، تازہ مٹر، سیم کی پھلیاں، چنے، سویابین، چھلکوں والے آلو وغیرہ شامل ہیں۔

ذیابیطس کا شمار ان چند امراض میں ہوتا ہے جو ذرا سی غفلت سے انتہائی مہلک ثابت ہوسکتی ہیں۔ لیکن خاطر خواہ توجہ سے انسان اس بیماری کے ساتھ لمبی اور آسان زندگی بسر کرسکتا ہے۔ یوں تو سب ہی بیماریوں کا براہ راست تعلق خوراک سے ہوتا ہے۔ اگر موزوں اور متوازن خوراک وقت پر لی جائے تو امراض کی شدت میں کمی ہوسکتی ہے۔ غذا اور ذیابیطس کا بہت گہرا رشتہ ہے۔ ڈاکٹروں اور مریضوں کا تجربہ ہے کہ غذا میں مناسب تبدیلی، اوقات کی پابندی اور ورزش میں باقاعدگی سے اس بیماری پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

☆..................☆..................☆

مکرم رفیق احمد کاشف صاحب

الاڈا ریجن بینن میں ماڈل ولیج کا افتتاح

افریقہ میں آج کل کے جدید دور میں بھی لوگ بجلی اور پانی خصوصاً پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور بعض اوقات پینے کے صاف پانی کے حصول کے لئے کئی کلومیٹر دور جانا پڑتا ہے۔ اسی طرح بجلی نہ ہونے کی وجہ سے بچوں کو پڑھائی میں بھی مشکلات آتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس طرح کے مسائل کے حل کے لئے IAAAE انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئر نگ کو افریقہ میں زندگی کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لئے ایک ماڈل ولیج کا تصور دیا اور اس پر کام کرنے کی ہدایات ارشاد فرمائیں اور اس سکیم کے تحت کئی افریقی ممالک میں ماڈل ولیج تیار کئے گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ بینن کو بھی الاڈا ریجن کے Soyo گاؤں میں اس خدمت انسانی کی توفیق ملی۔ اس تنظیم کے ممبر زرضا کارانہ طور پر یوکے سے تشریف لائے اور اس گاؤں میں سولر سسٹم نصب کیا جس کی بدولت ہر گھر میں بجلی کا ایک بلب لگایا گیا اور اسی طرح سولر سسٹم کے ساتھ واٹر پمپ انسٹال کیا گیا اور پانی کی ٹینکی تعمیر کر کے گاؤں میں مختلف مقامات پر پانی کے نل لگائے گئے ہیں جہاں سے لوگ ہر وقت پینے کا صاف پانی اپنے گھر سے قریب والے نل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ گاؤں کے اندر مین سڑک سیمنٹ سے پکی کی گئی ہے جس سے بارش کے پانی کی نکاسی کا مسئلہ بھی حل ہوگیا ہے۔ گاؤں میں سٹریٹ لائٹس بھی لگائی گئیں ہیں اور ایک کمیونٹی سنٹر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ جہاں پر کمپیوٹر کی تعلیم دی جا رہی ہے اور اسی طرح ایک سلائی سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے جہاں سے لوگ کام سیکھ رہے ہیں۔ مچھلیوں کی افزائش کے لئے دو پختہ تالاب بھی تعمیر کئے گئے ہیں اور ان میں ایک ہزار مچھلیاں ڈالی گئی ہیں تا کہ گاؤں سے بیروزگاری کا خاتمہ ہو۔

Soyo گاؤں الاڈا شہر سے تقریباً 8 کلومیٹر دور ہے۔ یہ گاؤں 80 گھروں پر مشتمل ہے اور یہاں پر مسلمان اور مشرک آباد ہیں۔ یہ تمام سہولیات بلاتفریق مذہب کے سب لوگوں تک پہنچائی گئی ہیں۔

اس ماڈل گاؤں کا افتتاح 15 ستمبر 2015ء کو ہوا۔ مرکز سے مکرم اکرم احمدی صاحب چیئر مین IAAAE تشریف لائے۔ اس کے علاوہ ریجن کی تمام اتھارٹیز کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد گاؤں کے چیف نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

الاڈا کمیون کے میئر صاحب نے کہا کہ مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے۔ میں اپنے علاقہ میں تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتا ہوں اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس ماڈل ولیج کی تعمیر سے اس گاؤں کے بہت سے مسائل حل ہوگئے ہیں۔ یہ جماعت کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے۔ یہ موقع خدا کا بھی شکرادا کرنے کا ہے جس نے جماعت کو یہ توفیق دی۔ اس جماعت کو یہ احساس ہے کہ اکیلے شخص کی خوشی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ اس لئے انہوں نے اجتماعی مسئلہ حل کر کے بہت سارے لوگوں کو خوشی دی ہے اور یہی حقیقی خوشی ہے۔ اسی وجہ سے جماعت احمدیہ اس غریب عوام کی بہبود کے لئے کام کر رہی ہے۔ بینن ایک سیکولر ملک ہے۔ اور ہمیں اس پر ناز ہے۔ اور آج ظاہری اور باطنی طور پر مختلف ادیان کے سرکردہ لیڈر پرامن طور پر اکٹھے ہیں۔ اس سے امن کا قیام ہوتا ہے اور میں تمام لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اسی طرح امن، محبت اور بھائی چارہ کے ساتھ رہیں اور ہم جماعت احمدیہ کے کاموں میں ہر طرح کی مدد کرنے کو ہر وقت تیار ہیں۔

سابقہ وزیر داخلہ بینن مکرم فرانسوا ہاؤسو صاحب نے کہا کہ میرے نزدیک آج اس گاؤں میں ایک نئے دن کا آغاز ہو رہا ہے اور یہ جماعت احمدیہ کی بدولت ہوا ہے جن کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے جلسہ سالانہ لندن میں شرکت کا موقع ملا۔ میں جماعت احمدیہ کے خلیفہ سے ملا۔ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں جو کام کر رہی ہے میں ان کی فلاسفی کو سمجھ چکا ہوں۔ یہ وہ جماعت ہے جو سب سے پہلے مساوات کی وکالت کرتی ہے۔ امن اور انصاف کے قیام پر زور دیتی ہے اور ضرورت مندوں کی مدد کرتی ہے۔ بیوت الذکر تعمیر کر رہی ہے۔ سکول اور صحت کے مراکز تعمیر کر رہی ہے۔ جیلوں میں مدد کرتی ہے۔ قدرتی آفات کے وقت مدد کرتی ہے اور بے شمار فلاحی کام کرتی ہے۔ یہاں کے لوگوں کی زندگی کو آسان بنایا گیا ہے۔ میں خلیفہ وقت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

وزیر اعظم صاحب جو اس دن کسی ملک کے سربراہ کی آمد کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ لیکن انہوں نے اپنے نمائندہ کے ذریعہ اپنا پیغام بھجوایا۔ انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت یہاں 1967ء سے کام کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزا دے۔

ٹریڈیشنل مذہب کے نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ ہمارے ملک کی ترقی میں ہمیشہ ہماری مدد کرتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل جماعت نے داسا میں ایک سکول کا افتتاح کیا تھا اور آج یہاں ایک بہت بڑے پراجیکٹ کا افتتاح کر رہی ہے۔ یہ منصوبہ ہمارے ملک میں کمزور اور غریب لوگوں کو ترقی دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ میں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو کہ بغیر کسی نسلی یا مذہبی تفریق کے بینن کے باشندوں کی مدد کر رہے ہیں۔

کیتھولک چرچ کے ایک پادری صاحب نے کہا کہ ہم انسان ہیں اور خدا ہمارا خالق ہے۔ ہمیں اسی طرح انسانیت کی خدمت کرنی چاہئے اور مذہب کا امتیاز نہیں کرنا چاہئے۔

صوبہ کے گورنر صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ بینن کی عوام کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہتی ہے۔ میں جماعت کا شکرگزار ہوں کہ اس گاؤں کو شہر والی سہولیات ملی ہیں۔ بینن ایک غیر ترقی یافتہ ملک ہے پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو ترقی یافتہ بنائیں۔ تمام مذاہب محبت کا پیغام دیتے ہیں۔ اس لئے امن اور محبت سے رہیں۔

نیشنل پرنٹ اینڈ الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری کے صدر بونی تیسی آدم صاحب نے کہا کہ میں جماعت کو کافی عرصہ سے جانتا ہوں۔ میں ان کے پروگراموں میں شامل ہوتا رہتا ہوں۔ ان کے سکول، ہسپتال اور دوسرے پراجیکٹ انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ ان کو جزا دے۔

بینن کے سابقہ وزیر خارجہ اور پارلیمنٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی کے صدر مکرم آری فاری باکو صاحب نے بھی جماعت کا شکریہ ادا کیا اور جماعتی فلاحی کاموں کو سراہا۔

آخر پر مکرم امیر جماعت بینن نے اس پراجیکٹ کی تفصیلات بیان کیں اور تمام مہمانوں کا اس پروگرام میں شرکت فرمانے پر شکریہ ادا کیا۔

ان مذکورہ مہمانوں کے علاوہ Gabon ملک کی قونصلر آفیسر، بادشاہ اور دیگر سرکردہ سیاسی اور سماجی شخصیات نے تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کے بعد تمام مہمانوں نے پراجیکٹ کا وزٹ کیا اور جماعت کے اس پراجیکٹ کو بہت سراہا اور آخر میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اس پراجیکٹ کی خبر نیشنل ٹی وی ORTB، اور اخبارات La Nation, Nokoué, Le Pays Emergent, Fraternité, Le Matinal, Impact Africa نے دی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کو خلافت احمدیہ کے زیر سایہ ہمیشہ انسانیت کی خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122335 میں R.Walade

ولد Alade قوم..... پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت 1970ء ساکن Osogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 90 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ R.Walade گواہ شد نمبر 1۔ M.Norrudeen S/o Ilayas گواہ شد نمبر 2۔ Hassan S/o Akinzola

مسل نمبر 122336 میں Bashir O Balogun

ولد Sadiq Balogun قوم..... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن Ilorin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 30 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir O Balogun گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Waheed s/o Olasipnpo گواہ شد نمبر 2۔ Qasim S/o Oyekola

مسل نمبر 122337 میں Sulaiman Awwal

ولد Awwal قوم..... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman Awwal گواہ شد نمبر 1۔ Mumeen S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Afeez

مسل نمبر 122338 میں Shuaib Salako .A

ولد Salako قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر 54 سال بیعت 1987ء ساکن Orita ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 120Sq 60By 20 لاکھ Naira (2) Wagon 4 لاکھ 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shuaib Salako .A گواہ شد نمبر 1۔ Sulaiman S/o Asanu گواہ شد نمبر 2۔ Luqman S/o Edun

مسل نمبر 122339 میں Mubarak Abdussalaam

ولد Abdusalaam قوم..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Idimu Agege ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 دسمبر 2013 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Abdussalaam گواہ شد نمبر 1۔ Qasim S/o Oyekola گواہ شد نمبر 2 Razaq S/o A.Rasheed

مسل نمبر 122340 میں Serifat Arikeuyo

زوجہ Hafeez Arikeuyo قوم..... پیشہ استاد عمر 40 سال بیعت 2000ء ساکن Ago-Iwoye ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 56 ہزار 436 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Serifat Arikeuyo گواہ شد نمبر 1۔ Abizola Daoud S/o Onanuga گواہ شد نمبر 2۔ Nasrat S/o A.Igalas

مسل نمبر 122341 میں Basirat Agbeniga

زوجہ Agbeniga قوم..... پیشہ استاد عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن Sango ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Basirat Agbeniga گواہ شد نمبر 1۔ Sherifat S/o Abdul Ganniy گواہ شد نمبر 2۔ Saniyat S/o Adojumo

مسل نمبر 122342 میں Jamiu A Azeez

ولد A.Azeez قوم... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 39 سال بیعت 1998ء ساکن Oke.Ira ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamiu A Azeez گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Jamiu S/o Adedowale گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Azeem S/o Shamsudeen

مسل نمبر 122343 میں Salami Adebiyi

ولد Ogundiran قوم..... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن Oluta Jammat ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salami Adebiyi گواہ شد نمبر 1۔ Missionary Bakare S/o Bakare گواہ شد نمبر 2۔ Isiaka Adlo S/o Oseni

مسل نمبر 122344 میں Tajudeen Jimoh

ولد Jimoh قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen Jimoh گواہ شد نمبر 1۔ Maumos D S/o Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Ahmed S/o Taiwu

مسل نمبر 122345 میں Ameenah Shittu

زوجہ Shittu قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Amugbekun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ameenah Shittu گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ A .Hakeem S/o Obaditan

مسل نمبر 122346 میں Khadijat Yousuf

زوجہ Yousuf قوم.... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1987ء ساکن Igbo Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijat Yousuf گواہ شد نمبر 1۔ A.HoluTosiw S/o Showemimo گواہ شد نمبر 2۔ Saheed S/o Mikail

مسل نمبر 122347 میں Khadija Faremi

زوجہ Faremi قوم.... پیشہ درزی عمر 43 سال بیعت 1993ء ساکن Ibeshe ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naiera ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadija Faremi گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Shwemumo گواہ شد نمبر 2۔ Saheed S/o Mikail

مسل نمبر 122348 میں Hassanat Kehide

زوجہ Ganiyyu Bisiriyu Afinju قوم.... پیشہ Sawmill پنشنر عمر 67 سال بیعت 1972ء ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naiera ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hassanat Kehide گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Shwemumo گواہ شد نمبر 2۔ Saheed S/o Mikail

Cough Saroor کف سرور
کھانسی کے قطرے۔ شدید کھانسی سانس اور دمہ کیلئے بے حد مفید۔ خصوصاً بچوں کیلئے قیمت -/20 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ولادت

مکرمہ امۃ الحئی صاحبہ دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم فرید ربی صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 نومبر 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔جس کا نام بروج ربی تجویز ہوا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم ابن مکرم حکیم غلام حسن صاحب مرحوم سابق لائبریرین کی پوتی اور مکرم احسان احمد خان صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طارق احمد مسعود صاحب ناظم عمومی مجلس انصاراللہ علاقہ میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا مکرم سعید احمد صاحب ابن حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقضائے الٰہی مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو وفات پاگئے۔اگلے دن آپ کی نماز جنازہ مکرم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے محمود آباد فارم میں پڑھائی۔آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔ مورخہ 24 دسمبر کو ربوہ میں بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد صاحب ندیم مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

آپ 1932ء میں پھیروچیچی نزد قادیان میں پیدا ہوئے۔آپ حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کے پوتے، حضرت مولوی رحمت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کے نواسے اور حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بھتیجے تھے۔اسی طرح آپ مئی 2004ء میں جامعہ احمدیہ میں وقار عمل کرتے ہوئے شہید ہونے والے مکرم شاہد احمد پرویز صاحب طالبعلم جامعہ احمدیہ درجہ شاہد کے والد محترم تھے۔آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کے پابند، دعا گو، داعی الی اللہ، خلافت سے محبت و اخلاص کا تعلق رکھنے والے اور نظام جماعت کی اطاعت کرنے والے وجود تھے۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 4 بیٹے مکرم ماسٹر نعیم احمد صاحب سیکرٹری مال محمود آباد فارم، مکرم ماسٹر نسیم احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید محمود آباد فارم، مکرم عباس احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد محمود آباد فارم اور مکرم اعجاز احمد صاحب ناظم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد فارم اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم وحید احمد رفیق صاحب
ترکہ مکرم محمد اصغر قمر صاحب)

مکرم وحید احمد رفیق صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد اصغر قمر صاحب ولد مکرم محمد انور صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے اکاونٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت نمبر 102207 میں اس وقت کل-/1,28,051 روپے موجود ہیں۔لہٰذا یہ رقم درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرمہ امۃ المنان صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم محمد سعید قمر صاحب (بیٹا)
4۔مکرم وحید احمد رفیق صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہوتو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد ملک صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال مورخہ 22 جنوری 2016ء کو برمنگھم یوکے میں رضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔آپ کی عمر 103 سال تھی۔آپ کی نماز جنازہ برمنگھم میں ادا کی گئی۔آپ کی میت 28 جنوری کو اپنے آبائی گاؤں دوالمیال پہنچی۔آپ کی نماز جنازہ دوالمیال کے احمدیہ جنازہ گاہ میں مکرم عبدالقدوس صاحب مربی ضلع چکوال نے پڑھائی۔ آبائی گاؤں دوالمیال کے احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم عبدالقدوس صاحب مربی ضلع چکوال نے دعا کروائی۔آپ ایک مخلص احمدی اور دلیر داعی الی اللہ تھیں۔آپ 23 سال سے برمنگھم میں مقیم تھیں اور جماعت سے گہرا تعلق تھا۔مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت کی اطاعت کرنے والی، دعا گو، رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والی، غریب پرور، محنتی اور جماعتی چندہ جات بروقت ادا کرنے والی تھیں۔ مربیان اور جماعت کے کارکنان کی عزت وتکریم کرتی تھیں اور اہل وعیال کو بھی بڑی تاکید کیا کرتی تھیں۔آپ بااخلاق، نیک سیرت اور بردبار خاتون تھیں۔آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم محمد تاج صاحب، مکرم شفقت جاوید صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ ناہید اختر صاحبہ اور ان کی اولادیں سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم جواد احمد صادق صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچی مکرمہ آسیہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد بشیر صاحب UK کافی عرصہ سے دل اور سانس کی بیماری میں مبتلاء ہیں۔مورخہ 9 فروری 2016ء کو لندن میں ان کی ہارٹ سرجری ہوئی ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم انہیں ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔آمین

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک۔لان ہی لان
سیل۔سیل۔سیل چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

تمام اقسام کے بہترین کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
مہربان رائس ٹریڈرز
راجیکی روڈ ربوہ نزد چوہدری پینٹ سٹور
03349896773,03209546124

خوشخبری
اب آپ کے شہر میں جدید نوعیت کا شادی ہال وینس کمپلیکس راجیکی روڈ معیار اور مقدار کی ضمانت بکنگ کیلئے رابطہ کریں۔
نشیمن ٹینٹ سروس
چوہدری وسیم احمد 0333-6714312
0331-7723249,047-6215277

رینبو فیشن ربوہ
گرم ورائٹی۔فینسی فراک، گرلز سوٹ کی مخصوص ورائٹی پر Off 20% رعایت ہی رعایت

12 فروری بروز جمعہ میگا سیل Bata لوٹ سیل میلہ
صرف 100-200-300-400-500 میں حاصل کریں
بچوں کے سینڈل، سلیپر، بند جوتے، کینوس،
لیڈیز سینڈل، سلیپر، بند جوتے، کینوس
جینٹس سینڈل، سلیپر، بند جوتے، کینوس
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 12 فروری

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:54
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 فروری 2016ء

3:40 am	احمدیہ ریڈیو پر حضور انور کا پیغام
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

Sale Is Here Happy New Year
سیل سیل سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524
0336-7060580

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2016
امپورٹڈ بیڈ شیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

FR-10